سوال

مسئلہ عشر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی ۲۶۰ من گندم ہوتی ہے اس نے آڑھت وغیرہ سے کھاد بیج بل وغیرہ لے کر ادا کیے ہیں تقریباً ۲۰۰ من گندم سے اس کا قرضہ اتارا ہے کیا اس کو ۲۶۰ من گندم پر عشر ادا کرنا پڑے گا یا صرف ۶۰ من پر؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں ۲۶۰ من گندم پر زکوۃ عشر ہے صرف ۶۰ من پر نہیں کیونکہ شریعت نے صرف پانی کے خرچے کا اعتبار کیا ہے اسی لیے بارانی میں عشر اور چاہی میں نصف العشر رکھا ہے پانی کے علاوہ شریعت میں کسی خرچے کا زکوۃ میں کوئی اعتبار نہیں ۔

«عَنْ عَبْدِا ِرضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّہٗ قَالَ : فِیْمَا سَقَتِ السَّمَآئُ وَالْعُیُوْنُ اَوْکَانَ عَثَرِیًّا اَلْعُشْرُ وَمَا سُقِیَ بِالنَّضْحِ : نِصْفُ الْعُشْرِ» (بخاری باب العشر فیما یسقی من ماء السماء الجاری کتاب الزکاۃ)

’’حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی ﷺ سے بے شک آپ نے فرمایا : بارش چشمے اور نیچے سے پانی لینے والے اجناس میں دسواں حصہ ہے اور اگر انہیں پانی کھینچ کر پلایا جائے تو بیسواں حصہ ہے‘‘

«لَیْسَ فِیْمَا اَقَلَّ مِنْ خَمْسَۃِ اَوْسُقٍ صَدَقَۃٌ» (بخاری-کتاب الزکاۃ باب لیس فیما دون خمسۃ اوسق صدقۃ)

(ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور ایک صاع 2100 گرام کا ۔ لہٰذا پانچ وسق 630 کلو یعنی 15 من 30 کلو کے ہوئے)]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

زکوۃ کے مسائل ج1ص269